

جبریل
 روزنامہ
 لاہور پاکستان
 یوم سنہ
 قضا
 26 SEP 1974
 9

فی جہ حیرانہ

تبادله آبادی

مجموعہ ہی نہیں سکے کہ یہ ہو کر طرح
گیا ہے۔ کہ کد تک جو لوگ گئے بجائیں
سے بھی بڑھ کر محبت سے باہر بسر کر
رہے تھے۔ مل کر دعوتیں اڑائی جاتی
تھیں۔ مجلسیں گرم ہوتی تھیں۔ باہر لین پین
کا روبرا کر رہے تھے۔ آج یکدم ایک
دوسرے سے ایسے غیر ہو گئے ہیں۔ کہ
وہی ہمتہ جو کل نہایت گرمجوش اور محبت
سے مائلے جاتے تھے۔ آج ایک دوسرے
کی گردن پر چھری پھرنے میں پیش پیش
ہیں۔ ایک دوسرے پر گولی چلا تے ہیں
پھرتی دکھا رہے ہیں۔ ایک دوسرے پر
نیزول اور چھپوئیں کے وار کر رہے ہیں
اللہ اللہ
کیا یہ شیطان کا رب سے بڑا ساحر

لیکن جو کچھ آجکل جڑا ہے یا جو رہا ہے
 اس کو تبادلو آبادی کہا ہی نہیں جاسکتا۔
 یہ قومی سطح پر غلط فہمی ہے۔ وہ مسلمان جو مسلمان
 ہیں وفادار شہری ہیں کر رہنا چاہتے ہیں۔ ان
 کو ڈرا دھمکا کر بے سرو سامان اپنے گھر وں
 اپنے پیار سے وطن سے نکال دینا یا جو مزہ
 اور سکے خوشی خوشی پاکستان میں رہنا چاہتے
 ہیں۔ اور اعلان پر اعلان کر چکے ہیں کہ ہم
 پاکستان کا وفادار شہری بنکر رہیں گے
 دہشت انگیزی سے پاکستان سے کبھی ہٹا
 دینا

مثال کے طور پر ہم ہندوستان اور پاکستان کے سوال کو لیتے ہیں۔ یعنی اگر یہ سمجھوتے سے تبادلہ آبادی ہو۔ تو یہ سب لئے یہ دیکھنا بھی ضروری ہوگا۔ کہ آیا تقریباً ساڑھے چار کروڑ مسلمان جو ہندوستان کے پاکستان میں منتقل کئے جائیں گے۔ وہاں سما بھی سکیں گے یا نہیں۔ اتنی تشریف آبادی پاکستان میں سما ہی کیسے سکتی ہے۔ پاکستان تمام ہندوستان کے $\frac{1}{4}$ حصہ سے بھی کم ہے۔ دس کروڑ مسلمانوں کو جو ہندوستان کی کل آبادی کا $\frac{1}{4}$ حصہ میں ہندوستان کے $\frac{1}{4}$ حصہ سے بھی کم ملک میں کس طرح آباد کیا جاسکتا ہے۔ اگر سمجھوتے اور نیک نیتی سے دونوں ملکوں کے خاندانے کو۔ نظر رکھ کر تبادلہ آبادی کا مسئلہ زیر بحث لایا جائے تو انصافاً اور اخلاقاً اس امر پر غور کرنا لازماً ہوگا۔ اور اگر تبادلہ آبادی ناگزیر سمجھا جائے تو ضرور ہے کہ پاکستان کی حدود موجودہ حدود سے زیادہ وسیع ہونی چاہئیں۔ ورنہ مکمل تبادلہ آبادی کے خیال کو چھوڑنا پڑے گا۔ جس وقت ملک کو، محصول میں تقسیم کیا گیا تھا اس وقت تبادلہ آبادی کا مسئلہ زیر بحث بھی

اعراب فلسطین اور اقوام متحدہ کی کمیٹی کی رپورٹ

قائد جمال اسینی کا امریکہ جاتے ہوئے بیان

بیت المقدس۔ ۲۰ ستمبر۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے آنے والے اجلاس میں اعراب فلسطین کے وفد کی قیادت کیلئے ایک نیکسٹ روز نمونے سے قبل جمال اسینی صاحب نے آئے وقت کے نمائندہ خصوصی کو کہا۔ ہم اقوام متحدہ کی خاص کمیٹی برائے فلسطین کی روماد کو کامیاب نظر انداز کر دیں گے اور اس کی تفصیل پر بحث کرنے سے قطعی گریز کریں گے۔ کیونکہ عرب کسی قسم کی تقسیم کرنے کے تیار نہیں۔ تمام دنیا سے عرب کے لئے تقسیم کا خطہ اس قدر نزاکت اور اہمیت اختیار کر گیا ہے کہ کوئی حقیقت پسند سیاستدان یا ماہر اقتصادیات جاسے وہ عرب ہو یا غیر ملکی اس کا اقتدار کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ ایک دفاعی ریاست قائم کرنے کے بارے میں اقلیت کی سفارشات سے چرس میں جہد و ستھان کا منہ دپ بھی نہ لیا۔ تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ منہدست فی سہان سر عبد الرحمن نے تقسیم فلسطین کی سفارش کر کے اپنا آپ کو نام دینے کے عرب کی نظروں سے گرا دیا ہے۔ امریکہ میں فلسطین کے تین اور نمائندہ سے ہنری قطان و اصطفیٰ کمال اور عیسیٰ خلیع جن ابھی صاحب سے مل جائیں گے۔ لبنان میں ۱۰ ستمبر کو عرب وزراء اعلیٰ خارجی کا فرانس کے بعد ترقی ہے۔ ایک دو اور مندوب امریکہ پہنچ جائیں گے۔ تاکہ تمام عرب ریاستوں کے لئے ایک متحدہ حکمت عملی جوڑ کر سکیں۔

حکومت اڑلیہ کے نقص امن بحلاف کوشش کے ارادے

وزیر اعظم سٹری کریشن متاب کا مطالبہ

لک۔ ۲۰ ستمبر۔ اڑلیہ کے وزیر اعظم سٹری کریشن متاب نے کل ایک بیان میں کہا کہ اس وقت ایسے نازک دور سے گزر رہا ہے اور فضا اس قدر مکدر ہو چکی ہے کہ حکومت سمجھی ایسے مرکز میں کی جائے نہ نہیں رہے سکتی جاسے وہ کسی دپ میں ہیں جن سے نقص امن کا ڈر بھی اندیشہ ہو۔ وزیر اعظم اڑلیہ نے کہا۔ اچھے خبریں ملی ہیں کہ یوگاد اور اڑلیہ کے دو مسٹر وراس کی سرحد سے ملحقہ علاقوں میں بعض تنگیوں کی اشتقاق انگیز تقریریں کر رہے ہیں۔ یہ مسٹر لوگوں سے صاف صاف کہہ دینا چاہتا ہوں کہ دفاعی افسران خفا کو روکنے کے لئے فم فتم اتمام اختیار کریں گے تمام لوگوں کو بلا امتیاز ذات، فرقہ و نسل اپنے نقطہ نظر کی تہذیبیغ کرنے کی اجازت ہے۔ مگر اس طرح پر نہیں کہ اس کا نتیجہ منقشت اور امن گنی ہو۔

قائد اعظم ریلیف فنڈ میں مسلم ایوان تجارت کا عطیہ

کراچی۔ ۲۰ ستمبر۔ قائد اعظم جناح کی اپیل کے جواب میں مسلم ایوان تجارت کراچی نے چاہہ گزنیوں کی امداد کے لئے چندہ فراہم کرنا شروع کر دیا ہے۔ ایوان تجارت نے قائد اعظم جناح کے اعزاز میں دعوت طوع دینے کے لئے جو ۲۵۰۵ روپیہ جمع کیا تھا ۵۰۰۰ قائد اعظم ریلیف فنڈ میں دے دیا گیا ہے۔

دینی کانفرنس کے متعلق سرکاری اعلان

نئی دہلی۔ ۲۰ ستمبر۔ ہندوستان اور پاکستان کے دانشوروں کی ایک کانفرنس آج اور کل دینی حقہ ہوئی۔ اس کے بارے میں ایک مفصل سرکاری اعلان جاری ہو چکا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ دونوں حکومتوں کی پالیسی اقلیتوں کی حفاظت ہوگی اور وہ پیرامی حالات قائم کرنے میں ایک دوسرے سے تعاون کریں گی کسی مقاصد کا تحیل دونوں حکومتوں کے لئے تباہ کن نہ ثابت ہوگا۔

سرکاری زمین ریلیف فنڈ میں ایک ایکہائی کی خواہشیں

قائد اعظم ریلیف فنڈ میں سرحد سے تعلق رکھنے والی سرحدی علاقوں کی ایک ایکہائی کی خواہشیں آج ایک بیان میں پاکستان کے تمام مسلمانوں سے مخصوص ہیں۔ اپیل کی ہے کہ وہ قائد اعظم ریلیف فنڈ میں دلچسپی رکھیں۔ پیر صاحب نے فرمایا ہے ہمارے جو بھائی مشرقی پنجاب سے خانہ ناں ہو کر پاکستان میں پہنچے ہیں ان کی امداد سے زیادہ کا بغیر اد کوئی نہیں۔ پیر صاحب آت نامکی شریف نے حکومت پاکستان کی گزارشیں کی ہے کہ وہ قائد اعظم ریلیف فنڈ میں کم از کم ایک ماہ کی خواہشیں کر دیں۔

عراق کی فوج کیلئے جدید کالاطر

لندن۔ ۲۰ ستمبر۔ عراق کا جو مشن آج کل انگلستان میں ہے اس وقت ایک سرحدی زمین کے تباہی کو عراق کی حکومت عراق کی فوج کو نہ صرف مشرقی عرب میں بلکہ دنیا میں طاقتور فریق بننے کا پیرہ گزم تیار کر رہا ہے۔

اس فوجی وفد کی تیارات کے نتیجے میں عراقی فوج کے وزیر مدافع کر رہے ہیں۔ وہ اس وقت عراقی خریدنے کے لئے یہاں آیا ہے۔ قائد اعظم ریلیف فنڈ برطانیہ کی کارخانوں کا ادارہ اس وقت یہ معلوم ہے کہ عراق نے امریکہ سے بھی طلب کیا ہے کہ وہ جدید نوعیت کا اسلحہ اور دھاتی جہاز فراہم کرے۔ سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے کہ عراقی اسلحہ جوہر بیٹ کا پالیس فی صدی حصہ فوجوں کو منسلک ہونے میں صرف کیا جائے گا۔ کیونکہ سن تواری صورت حالات سے عراق کو مجبور کر دیا ہے کہ وہ اپنی فوجی طاقت کو مضبوط بنائے۔

امریکہ اور برطانیہ سے اسلحہ اور آلات حربہ خریدنے کے علاوہ حکومت عراق کے ایک بیچ سیکرٹریٹ کی ہے جس کے تحت فوجی افسروں کو تعلیم و تربیت کے لئے امریکہ اور برطانیہ بھیجا جائے گا۔ اگر یہ پروگرام کامیاب ہوگا تو بیچ سال کے لئے اس میں اور توسیع کر دی جائے گی۔

ایک غلط خبر کی تردید

لندن۔ ۲۰ ستمبر۔ عربیہ کے سفیروں متعین قادی اور لندن نے اس خبر کی تردید کر دی ہے کہ کشاہین سعود کو قتل کرنے کی سازش پڑائی ہے۔

انجمن انجمن گارڈین کا ایشیائی حکومتوں پر تبصرہ

لندن۔ ۲۰ ستمبر۔ لیبر پارٹی کا انجمن انجمن گارڈین ایشیائی حکومتوں کا تبصرہ کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ چین اور ترکی میں ایسی حکومت قائم ہے جس میں حکومتی جماعت کو مختلف جماعت پر غالب اقتدار حاصل ہے اور ہندوستان اور پاکستان میں بھی اس سب سے نظام حکومت ہی رہے ہیں۔ بہت سے ایشیائی ممالک کا رجحان اس قسم کی ریاست قائم کرنے کی طرف ہے جو پرائی مشرقی مطلق انسان باوجود جماعت اور موجودہ فوجی طرز حکومتوں سے نکلنے کے لئے اور یہ نیا طرز کے بعد دیگر تمام ممالک میں رائج ہو رہے ہیں۔ ان میں بھی جو غرضت آزاد ہے اور ان میں بھی جواب گیری کی اقتدار سے نجات حاصل کر رہے ہیں۔ چین ان کی ہندوستان اور پاکستان سب ممالک ہیں یہ ایک طرز ہی قائم ہے ان سب کا مشرق پرلو ہے کہ ایک جماعت دوسری تمام جماعتوں پر غالب ہے۔ لیکن یہ غلط فہمی کی فاش شدہ دوسری مطلق انسان جماعتوں سے مختلف ہے اس طرز کا مقصد و معنی یہ ہے کہ ملک میں جو صحیح سیاسی نظام یا پالیسی چلائی ہوگی ہے وہ حکومت اور جماعت مخالف کے درمیان میں ایک برسر اقتدار جماعت کے مختلف اور باہم معاونہ رکن کے ہیں جو ملی ہے مشرقی ریاستوں کے اس رجحان کو پسند آتا ہے اور وہ ہمارے سامنے ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ اس رجحان کے مشرقی بھی شکا ناچاہئے۔ ایک انقلابی دور میں مختلف سماجی ایشیائی کی وجہ سے حکومت کے نظام کو قائم رکھنا ایک چیلنج کا ہے۔

میتان کے نئے ڈپٹی کمشنر

لاہور۔ ۲۰ ستمبر۔ مرزا سکندر بیگ آئی سی ایس میتان کے نئے ڈپٹی کمشنر مقرر کئے گئے ہیں وہ کل پورے سے بذریعہ ہوائی جہاز میتان پہنچیں گے۔ حکومت برما ۵۰، ۱۰۰ مل چاول چنگلوں کے مصیبت زدوں کو بھیجے گی۔ ۱۰۰۰۔ ۲۰ ستمبر۔ حکومت برما نے ۵۰، ۱۰۰ مل چاول چنگلوں پہنچانے کا فیصلہ کیا ہے یہ چاول نسیلاب زدہ علاقہ کے مصیبت زدوں کی امداد کے لئے نہیں دیئے جائیں گے۔ واضح رہے کہ ایک لاکھ افراد اس سیلاب کی وجہ سے بے خانہ ہو گئے ہیں۔

ادبلی میں کل رات کامل امن رہا

نئی دہلی۔ ۲۰ ستمبر۔ گذشتہ رات دہلی میں قطعی امن ہوا اور کسی لوٹ مار اور خورانی کی واردات کی خبر کا ناؤن ہل کے پولیس صدر دفتر میں نہیں پہنچی تھی۔ دہلی سے بھی کسی بڑی کی اطلاع نہیں آئی۔

حالات حاضرہ سے سبق حاصل کریں

(از جناب محبت اللہ صاحب شاکر)

آج کل روزانہ سب سے شمار ایسے واقعات ہو رہے ہیں جن پر نظر کرتے ہوئے دنیا کے احوال و املاک کی سب سے شبہی اور دنیوی تعلقات کی ناپائیداری کا نہایت صاف اور عین ناک نقشہ آنکھوں کے سامنے آ جاتا ہے۔ بڑی بڑی قیمتی نامدادیں اٹھک بوس صلات و آرام وہ آسائش کے سامان جنہیں فراہم کرنے میں انسان نے جائزہ نامایہ کے امتیازات کو کھینچا اور اپنی ذلت و انصاف کے تقاضوں کو پس پشت ڈال دیا۔ اور جسے زندگی کا اصل مقصد قرار دے دیا۔ جن کی محبت نے اسے اندھا کر رکھا تھا۔ جسے سمجھنا کہ رکھنے کے شدید احساسات نے اسے حواسی اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کا خیال تک بھی بھی نہ ہونے دیا۔ آج ایک ایک کر کے لوگوں کے احوال سے نکلنے لگے ہیں۔

کس قدر عبرت انگیز یہ غبار و مہر کہ جو زمیندار چند سرمایہ زمین کے لئے مرنے لگے ہیں۔ وہ درخت تھے۔ آج سینکڑوں ایکڑ و قحہ چھوٹے چھاڑ کر کہاں سے چلے گئے ہیں۔ جو بیٹھے درخت کا زراعت و زری کے لئے نئے حلقے ایجاد کرتے رہتے تھے۔ جنہوں نے غریبوں کا خون چوسا جس کو وہ دلت کسان کے لئے کھانے پینے اور دیگر ضروریات زندگی کو مار کر کھیت سے نہایت پر اسرار طریقوں سے فائدہ کر رکھا تھا۔ ایسی افزائش اور سرامشی کی حفاظت میں بھاگ رہے ہیں کہ ان میں سے کوئی چیز بھی ساتھ نہیں لے جاسکتے۔

پھر دنیوی تعلقات کی استواری کا حال دیکھئے۔ ایسے سینکڑوں نہیں ہزاروں واقعات موجود ہیں کہ ایک چھوٹے چھوٹے بچوں کو چھوڑ کر کہاں گیش۔ خود بیویوں کو زنا کا دھوکہ کی کشش میں مبتلا چھوڑ کر جان بچا کر لے گئے۔ جہانوں کے بہنوں کی پر ما شکی اور بہنوں کے جانچوں کو چھوڑ دیا۔ باپ کو بیٹوں کی خبر نہیں۔ اور بیٹے باپ کی کوئی مدد نہیں کر سکتے۔ غرضیکہ سرفراہ کیا اس کا حال ہے کہ کوئی انسان دنیا کی کسی چیز پر اعتماد نہیں کر سکتا۔ دولت کسی کے کام آئی اور نہ جائیدادیں۔ رشتہ و یاران اور دوستیاں بھی کسی کو کوئی فائدہ نہ پہنچا سکیں۔ یہ جو کچھ غافل سبب ثبوت اور ناپائیدار تمام تعلقات کا تقاضا ہے۔

پھر ہر انسان کے سامنے آ گیا ہے اور فطرت انسان نے اختیار ہو کر یہ کچھ نہ ہو کر ہو گئی ہے کہ کل من علیہا فان و یسفل وجہہ و یبک ذوالجلال و الاکرام۔ یہ تمام واقعات ایک سو من کے لئے اندر بہت سے سبق رکھتے ہیں۔ جب دنیا کی حقیقت یہ ہے۔ تو پھر دنیوی منشیہ اور دنیوی شہرت سے اس قدر بھٹ اور پیار کیوں کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں انہیں بلا دینے قربان کر دیتے ہیں انسان تامل کرے۔ سب کچھ کو دینے اور ضائع کر دینے والے ہیں تو آخر اپنی ہر چیز کو ہر کچھ لگے جو کہ انہیں ہر خدا و رحمت اللہ تعالیٰ کی راہ میں بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے میں پس و پیش کوئے تو کھتے انفس کی بات ہوگی۔

جامعت احمدیہ کی قربانی کا معیار بینک بک بک ملے ہوئے ہے۔ مثلاً ہے۔ بکین اسی جامعہ میں کئی ایسے دوست ہیں جو حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کے خطبات وقت نماز کا یاد اور وقت اور اولاد وغیرہ پر ایسے انشراح کے ساتھ دیکھ کر کہنے میں ہیں وہ پیش کر رہے ہیں۔ انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ ان کے ہزاروں بھائی ایسے ہیں جو اپنا سب کچھ گنو بیٹے ہیں۔ اور پھر اس کے لئے کسی سے اسب کی امید بھی نہیں رکھتے۔ پھر یہ حالات کسی خاص طبقہ کے لئے محض نہیں۔ دوسرے مقامات پر اور دوسرے لوگوں کو بھی پیش آ سکتے ہیں اس لئے عقلمندی اور مراقبت اندیشی کا تقاضا یہ ہے کہ انسان اپنی جان و مال ادا اولاد غرضیکہ کچھ بھی اس کے پاس ہوا ہے اسے تقاضے کی راہ میں وقف کر دے اور ہر روز حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کے خطبات فرماتے ہیں۔ پیش کرتا جاسے یا نہ کر سکتے ہوئے گروہ سے اپنا سب کچھ خدا تعالیٰ کے اور اس کے دین کی راہ میں خرچ کر دینے کی صداقت حاصل ہو سکتے۔ تو اپنے آپ کو غرض اللہ تعالیٰ کے۔ کہہ دے کہ قربانی اسے عطا کرے گی کہ وہیں پہنچا دیتے کہ سبب ہوگی۔

پھر احمدی کو چاہیے کہ ان واقعات سے سبق حاصل کرے اور اپنی قربانیاں کے معیار کو اپنے لئے بلند کرے کہ وہ اپنے لئے اس طرح عطا کرے کہ وہ دین کی راہ میں

مشریقت علیماں کی تقریر

مشریقت علیماں نے کہا۔ میں آپ کے یقین دلاتا ہوں کہ منہد دستخانہ میں کچھ بات کے متعلق اپنے گفت و شنات محسن کے جائزہ ہیں۔ کہ پشیمان پاکستان کی سرحد پار کر کے منہد دستخانہ پر حملہ کریں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ سرحدوں کی حفاظت حکومت کا سب سے اہم فرض ہوتا ہے۔ مسلمان پاکستان کے ایک اہم رقبہ زمین کو بھی ہاتھ سے نہیں جانے دیں گے۔

بعض کمزوریوں کا تذکرہ

مشریقت علیماں نے مسلمانوں کی بعض کمزوریوں کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا۔ اب وقت ہے کہ پاکستان کی بنیادیں صحیح ہونوں پر استوار کی جائیں۔ اگر اب اس سلسلہ کی تباہی سے کام لیا جائے تو آئندہ ان غامضوں کو روک کر نا ممکن ہو جائے گا۔

مسلمان کو بھروسہ کرنا چاہیے کہ پاکستان کی ہر چیز کی حفاظت اس کا فرض ہے۔ مشریت علیماں نے کہا۔ پاکستان کی بنیادیں صحیح ہونوں پر استوار کی جائیں۔ اگر اب اس سلسلہ کی تباہی سے کام لیا جائے تو آئندہ ان غامضوں کو روک کر نا ممکن ہو جائے گا۔

مسلمان جو اس خطاب کرتے ہوئے مشریت علیماں نے انہیں پناہ گویوں کی ہر ممکن امداد کا مشورہ دیا۔ اور اس سلسلہ میں دینی کی انجیل اور عیسیٰ کی زمیں اور ڈاکٹر کی گورنمنٹ پیش کیا۔ جو پرانا قلعہ کے لئے، ناگفتہ بہ حالات میں مسلمان مردوں اور عورتوں کو پوری پوری امداد دے رہے ہیں۔

مشریقت علیماں نے یہ اکتشاف کیا کہ ایک باقاعدہ اسکیم تیار کی جا رہی ہے جس کے مطابق ان لوگوں مسلمان نوجوان خدمت توغ کے لئے اپنی خدمت پیش کر سکیں گے۔ مشریت علیماں نے انہیں فرمایا کہ عمل پاکستان میں جس قدر مشکل تھا اس سے سون شکل پاکستان کی گورنمنٹ مسلمانوں میں اسلامی ملک بنا جائے گا۔ لوگوں مسلمانوں کی شاد سے کہہ دیتے ہیں پاکستان کا نام نہ کر کے قوم کو بے گناہ ہو جائے گا۔ کہ انہیں کسی سیکورٹی یا بند اور گولوں کا کوئی عزت ہے۔ آپ جس شخص کا فرض ہے کہ موجودہ حکومت کو

امور ہر ستمبر۔ آج شام دینیور سٹی لڑاؤ نہیں مسلمانان ہمارے ایک اجلاس منعقد ہوا۔ صوبائی وزیر کے علاوہ سابق وزیر اعظم بنگلہ دیش سید سہروردی بھی میٹنگ پر موجود تھے۔ صدارت کے فرائض مولوی غلامی الین صاحب دقرو نے سرانجام دیئے۔ پاکستان میں اس کا تم کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے مشریت علیماں نے کہا۔ پاکستان میں جو لوگ پراسنی پیدا کرنے کی کوشش کریں گے۔ وہ پاکستان کے دشمن ہوں گے۔ میری اپیل ہے کہ پاکستان کا ہر مسلمان اپنے شہس پوئیں افسر تصور کرے صرف اسی صورت میں پاکستان کے تمام علاقوں میں کام امن ہو سکتا ہے۔ میں نے قائد اعظم سے خور کے بعد یہ ملے کر کیا ہے کہ سب کچھ موجودہ حالات قائم رہیں گے ہیں لاہور میں سکوت اختیار کر رکھوں گا میں نے یہ فیصلہ اس امید اور یقین پر کیا ہے کہ جناب اور ہمارے مسلمان اس مسئلہ میں میرے ساتھ ہر وقت و دن کرے گا۔ میرا مقصد یہ بھی ہے کہ اگر آگے چلے عوام اور ہمارے راکہ حکومت کے درمیان جو رشتہ قائم تھا۔ وہ بدستور ہو قرار رہے۔

نام نہاد سرحدی خطرہ

مشریقت علیماں نے ایسی افواہوں کا ذکر کیا جن میں یہ کہا جاتا ہے کہ پاکستان کی سرحدیں کمزور ہیں۔ لہذا پاکستان پر حملہ کیا جائے گا۔

اور اس کے علاوہ میں جمعہ لینے کی سعادت کے اس موقع سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائے۔

مشریقت علیماں نے کہا کہ وہ جو فیصلہ کر چکا ہے وہ ہر حال ہو کر رہے گا۔ اگر ہم اپنی قوم کی خدمت میں سرحد سے محروم رہے۔ تو وہ اس کے لئے دوسرے سامان پیدا کر دے گا۔ لیکن اس نادر موقع سے ہماری محرومی کے انزال کی ہر کوئی صورت پیدا نہ ہو سکے گی۔ یہ تر خدا تعالیٰ کے فضل و احسان ہے کہ وہ ہمیں صحت میں اپنے انعامات کا وارث بنانے کے مواقع عطا فرماتا ہے۔ ہمدت دین اور رفعت راہ بند ہے اسی لئے خدا تعالیٰ مسلمانوں میں ہر حالت شریعت

مشریقت علیماں نے یہ اکتشاف کیا کہ ایک باقاعدہ اسکیم تیار کی جا رہی ہے جس کے مطابق ان لوگوں مسلمان نوجوان خدمت توغ کے لئے اپنی خدمت پیش کر سکیں گے۔ مشریت علیماں نے انہیں فرمایا کہ عمل پاکستان میں جس قدر مشکل تھا اس سے سون شکل پاکستان کی گورنمنٹ مسلمانوں میں اسلامی ملک بنا جائے گا۔ لوگوں مسلمانوں کی شاد سے کہہ دیتے ہیں پاکستان کا نام نہ کر کے قوم کو بے گناہ ہو جائے گا۔ کہ انہیں کسی سیکورٹی یا بند اور گولوں کا کوئی عزت ہے۔ آپ جس شخص کا فرض ہے کہ موجودہ حکومت کو

"میں آخر فحشیت ہوں گا"

(حضرت سید محمد)

(از جناب عبداللہ صاحب نابھید)

اور آدمائیں میں ثابت قدم نہ ہوں گی، کئی دفعہ ان کے پاسے استقلال میں لغزش کا باعث نہیں بن سکتا، اگر ان کے خدا کی مرضی یہ ہے کہ وہ اس کی راہ میں ہلاک کئے جائیں تو وہ اس بات پر بخوشی رخصت ہو جاتے ہیں۔ کہ ایسا ہی تمہارے لئے ہے تاکہ اس کے دین کا بدلہ پاؤ۔ یہ اس لئے کہ وہ اس سرت کی شیرینیوں سے واقف ہوئے ہیں، اور جانتے ہیں کہ جو خدا کے لئے جان دے دے، وہ مرنا نہیں بلکہ ہمیشہ کے لئے زندہ ہو جاتا ہے وہ فانی ہو جاتا ہے۔

ان دنوں ہمارے مقدس مذہبی مرکز قادیان اور قادیان جس لئے والے ہمارے بھائیوں کو مسیبت کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اس کا خیال ہر مخلص احمدی کے لئے سوچاں روح بن رہا ہے۔ شاید ہی کوئی ہوگا جس نے ایک مسلسل تڑپ کو پہلو میں لے کر اپنے قادر و توانا رب کے حضور میں سرسجود ہو کر بعد گریہ و زاری قادیان اور قادیان والوں کے لئے امن و سلامتی کی التجا نہ کی ہو۔ کیونکہ وہی ایک ذات ہے جو اس کو ورکشائی کو اس گرداب بلا سے نکال کر سالم و عافیت تک پہنچا سکتا ہے۔ ہمارا خدا ہی زندہ خدا ہے جس نے اپنے انبیاء اور ان کی جماعتوں کی ہر مصیبت کے وقت میں نصرت فرمائی ہے جس نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا کے لئے سلام و بہبود کا پیغام دے کر مصیبت فرمایا، جس نے دنیا سے فطالت جہالت کی تاریکی کو دور کرنے کے لئے قرآن ایسی تم اور اہل شریعت کی نہ بچنے والی روشنی کی قندیل میں عطا کی، ہاں ہمارا خدا وہی ہے وہ دوزخ و لاخلا ہے جس نے کہا ہے۔ کہ کتب اللہ و غلبت امانا و رسلی کریں اور میرے رسول ہی ہمیشہ غالب رہیں گے اور ہمیشہ اس نے اپنے اس وعدے کو سچا کر دکھایا ہے۔ یہی زندہ خدا ہمارا خدا ہے۔ اور اس پر ہمارا زور ایمان ہے۔ اور اسی ایمان کی بدولت ہمارے دل امن یقین سے پر ہیں کہ وہ اپنی اس جمہوری سی جماعت کی اب بھی تائید و نصرت فرمائے گا۔ بعینہ اسی طرح جس طرح اس نے اس سے اس سے پہلے اپنی بظاہر حقیر نظر آنے والی جماعتوں کی مدد فرمائی جس نے موسے اور اس کے ساتھیوں کو فرعون کے پتھر و ظلم و ستم سے نجات دلائی جس نے ابراہیم علیہ السلام کے لئے آتش فردوس کو سرد کر دیا۔ جس نے اپنے پاک بندے نوح علیہ السلام اور ان کی جماعت کی کشتی کو طوفان میں بھی مامون کر دیا۔ ہم نے اس سبق کو کبھی فراموش نہیں کیا کہ دنیا میں حق و باطل کی حکمرانی ہمارا جماعتوں کو انوکھے اقسام کے مصائب و آلام سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ لیکن ہر ایسی مصیبت ایمان والوں کے لئے وقت و رسوائی نہیں بلکہ انعام و اکرام کا سامان ملے کرتی ہے۔ مگر وہی اس کے مفصل اور رحمت کے مورچے ہیں جو ان ابتلاؤں

کئی ہے۔ فدا کر دینا خدا نے ذات کے ساتھ ہلاک کر دیا جو مجھے ہلاک کرے گا۔ یقیناً یاد رکھو اور کان کھول کر سنو کہ میری روح ہلاک ہونے والی روح نہیں اور میری رحمت میں ناکامی کا خیر نہیں۔ مجھے وہ محبت اور صدق بخشنا گیا ہے جس کے آگے ہر اس طرح میں جس کسی کی پرواہ نہیں کرتا۔ میں اکیلا تھا۔ اور اکیلا رہنے پر ناراض نہیں کیا خدا مجھے جھوڑ دے گا۔ کبھی نہیں جھوڑے گا۔ یہی وہ ہے جس نے کونے کونے کا؟ کبھی فانی نہیں کرے گا۔ دشمن ذلیل ہوں گے، اور حاسد شرمندہ! اور خدا اپنے بندے کو ہر میدان میں فتح دے گا۔ میں اس کے سامنے وہ میرے ساتھ ہے کوئی چیز ہمارا پرندہ کوڑ نہیں ہکتی اور مجھے اس کی عزت اور حلال کی قسم ہے۔ کہ مجھے دنیا اور آخرت میں اس

ملفوظات حضرت سید محمد و علیہ السلام

خدا تعالیٰ کے فضل سے کبھی ناکامیت ہو

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحمت اور قدرت کا عجیب و غریب مظہر ہے کہ وہ اس حالت میں بھی انسان کو ناکام نہیں کر سکتا کہ جب انسان باوجود خدا کی رحمت و کرمیت ہوں کہ دنیا کے اور اسباب سے سب اسباب بند ہو گئے ہوں۔ لیکن جب تک ہم قہر و داخل ہوں ہمیشہ یہ امید ہماری کونٹے کے قابل نہیں ہے کہ ہمارا خدا وہ خدا ہے جو ہر ایک بات پر قادر ہے۔ انسان کی طبیعت کہ ایسی وہ ہے کہ وہ چار تجربے سے خواہ اس اشیا پر یقین کر لیتا ہے۔ مشاہدہ دیکھتے ہیں۔ کہ پانی ہمیشہ پیاس کو بجھاتا ہے اور روٹی ایک بھوکے انسان کو سیر کرتی ہے۔ تو ہر خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم پر کیوں یقین نہ کریں۔ سب کو ہم اپنی زندگی میں مسد با مرتبہ آزمائے گئے ہیں۔

(مکتوبات احمدیہ ص ۳۱)

نہیں ہوتا۔ بلکہ خدا تعالیٰ اسے اپنے فضل اور رحمت کی آغوش میں لے لیتا ہے حضرت سید محمد و علیہ السلام فرماتے ہیں۔

اگرچہ ایک فرد بھی ساتھ نہ رہے اور سب چھوڑ دیا اور اپنا اپنا راہ لیں تب بھی مجھے کچھ خوف نہیں۔ میں جانتا ہوں کہ خدا تعالیٰ میرے ساتھ ہے۔ اگر میں چھوڑا دوں اور کچلا جاؤں اور ایک ذرے سے بھی حقیر تر ہو جاؤں۔ ہر ایک طرف سے اندھا اور گالی اور لعنت و تکبیوں تب بھی میں آخر فحشیت ہوں گا۔ دشمنوں کی خوشنیت عیب ہیں۔ اور حامدوں کے منصوبے ہولناک اسے نادان اور اندھا ہوا ہے۔ کون فانی ہو جائے۔ میں فانی ہو جاؤں گا۔

میں نے لوگوں کے سب و شتم سے نہ ڈرنا سیکھا۔ ابتلاؤں اور آزمائشوں سے اور میرے نہیں۔ وہ عیب دوستی کا دھار تے ہیں۔ بیکہ وہ غریب الگ کئے جائیں گے اور ان کا پھلا مال ان کے پیسے سے بدتر ہوگا۔ کیا ہم زلزلوں سے ڈر سکتے ہیں؟ کیا ہم خدا تعالیٰ کی راہ میں ابتلاؤں سے خوفناک ہو جائیں گے؟ کیا ہم اپنے پیسے سے خدا کی کسی آزمائش سے جدا ہو سکتے ہیں؟ ہرگز۔ خیر ہو سکتے۔ مگر عیب اسکے فضل اور رحمت سے۔ پس جو خدا ہونے والے ہیں، جدا ہو جائیں۔ ان کو وادع کا سلام (انوار اسلام ص ۱۱۱)

پس آج جبکہ جماعت مصائب کے ایک پرفراں باد میں وکیل دی گئی ہے۔ ہر احمدی کو جہم کی قربانی کے لئے تیار رہنا چاہیے۔ آفاذ شنگ ہلاک ہے۔ جو انعام کار ہمارے خدا نے ہمارے لئے فتح مقرر کر دی ہے۔ لیکن جیسا کہ حضرت امیر المؤمنین ایہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے یہ نوعی انہی کے لئے ہوگی جو اس وقت اپنے آپ کو پاک کے سمندر میں ڈال دیں گے۔ یہاں ان کے قلوب ابلہ ازلہ تینا و حبیب و نامن للذات و حنہ اللذات انت الوحاب۔

نہایت ضروری اعلان

جماعت احمدیہ کو ہزار اچھے پانہ گزینوں کی ضرورت ہے۔ جو کہ سندھ میں جا کر کاشتکاری کا کام کر سکیں ان لوگوں کو سندھ جانے کا کرارہ اور آلات کٹ و رزی دیئے جائیں گے۔ جب ان کا سرمایہ ختم ہو جائے گا۔ تو راک کے لئے بطور تقاعدی امداد بھی دی جائے گی۔ حاجت مندا صاحب فوراً صدر انجمن احمدیہ کے مرکز پاکستان کے ناظر صاحب اخلاقیادی دونوں آباد کو رجوع حال ملے گی۔ ان کرملیں احمدیوں اور غیر احمدیوں و دونوں کی امداد کی جائے گی۔ (بھڑا علی)

ڈاکٹروں کی فوری ضرورت

قادیان کی موجودہ حالت کے پیش نظر ڈاکٹروں کی اشد ضرورت ہے۔ مصلحتاً صاحب کو فوری طور پر اس خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنا چاہیے۔

ناظر علی

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ
تعبہ العزیز نے ایش و فرمایا ہے کہ تمام دھاتی
سبلیغین کو فوراً واپس بلایا جائے۔ لہذا دھاتی
سبلیغین جہاں کہیں بھی ہوں فوراً انجمن مرکز اجماع
جو دہلی ملائنگ لاجپور میں پہنچ جائیں۔ اور حلیہ
جلد دفتر دعوت و تبلیغ میں رپورٹ دیں۔ سرسبز

مسلمانوں کو ہندوستان سے نکلنے کا خیال قومی خود فحشی کے مترادف ہے (۱۹۷۶ء)

مطریقت علی خاں کا غم کراچی

لاہور ۲۲ ستمبر - پاکستان کے وزیر اعظم مشرف نے یقین دہانی کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں امن قائم رہے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان اور مشرق وسطیٰ میں جاری تنازعات سے متعلق پاکستان کی پالیسی واضح ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان نے افغانستان میں امن قائم کرنے کیلئے کوششیں کی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان نے افغانستان میں امن قائم کرنے کیلئے کوششیں کی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان نے افغانستان میں امن قائم کرنے کیلئے کوششیں کی ہیں۔

سرکاریاقت علی خاں سے مکمل لاہور میں متعدد سرکاری دفینہ سرکار ہی افسروں مادر لیڈروں سے ملاقات کی ریف کمر آپنے ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں عمری عیجاب کے گورنر پنہا کو نیوں کے حکم کے وزیر میاں فقہار الدین اپنہا گزیر نیوں کو نکلنے کے کام کے انچارج بھی شامل تھے۔ سرکار ڈائننگ کے بھی راز لہندی سے دہلی جلتے ہوئے لاہور میں علیاقت علی خاں سے ملاقات کی۔

دہلی میں مسلمانوں کو دوبارہ رہنے کی گنجشک

تمی دہلی ایئر پورٹ پر۔ آج دہلی ایئر فنی کمپنی کا جلسہ
مشرعہ بھائی حدارت میں ہوا۔ جلسہ میں دہلی میں
قیام امن کے مسئلہ پر غور کیا گیا۔ ان ذرائع پر بھی
غور کیا گیا۔ جس سے کام کے کر مسلمانوں کو دو ہاتھ ان
کے گھر دل میں بسنے کا انتظام کیا جاسکے۔ اس
سلسلے میں چیف کمشنر دہلی اور فوجی حکام کو یہ
ہدایت دے دی گئی ہے۔ کہ کردہ مسلمانوں کے
گھروں میں گستی و تنول نہ دیا جائے ان کی حفاظت کا
وسیع پیمانے پر انتظام کریں۔ کمپنی کے تمام ممبر اس
امر پر متفق تھے کہ پناہ گزینوں پر کسی قسم کا جبر
کیا جائے جو لوگ پاکستان میں جانا چاہتے ہیں انہیں
محافظت و امن پہنچانے کا انتظام کیا جائے اور
جو لوگ دہلی میں رہنا چاہیں ان کی حفاظت کرنے کا
بھی ہوا انتظام کیا جائے۔

کل دن ہجرت میں امن رہا۔ اس پاس کے
دیہات میں بھی فضا پر سکون رہا۔ جو سلمان وہابی
بھجور رہے ہیں۔ ان کی جائیدادوں کی حفاظت کرنے
کے لئے ایک خاص افسر تعین کر دیا گیا ہے۔

صدمہ ستر عیب ایک گناہی پر حملہ کرنے کی واردات ہو کر
 ڈیرہ دو دن میں حالت پر تو بولایا گیا کہ ابانہ میں
 اس وقت ایک لاکھ پانچ سو سو سو ہیں بھلے فزیر
 میں زیر ہل تھیل میں کتاب آئی ہے جس کی وجہ سے
 پناہ گزینوں کو وہاں سے منتقل کیا جا رہا ہے۔

مسلمان جانیں دیدیں مگر اپنی جھوٹی دھڑکیں

گاندھی جی کی تقریر

نئی دہلی ۱۷ ستمبر۔ آج گاندھی جی نے وطنی کے فساد زدہ علاقہ کالجپور وودہ کیا۔ آپ نے کالجپور گج میں مسلمانوں کے ایک اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے مسلمانوں سے اپیل کی وہ اپنے دلوں سے خوف کو نکال دیں اور دوبارہ اپنے گھروں کو واپس چلے جائیں۔

شام کی پراختیا میں تقریر کرتے ہوئے آپ نے اپنے دو ورہ کا ذکر کیا اور کہا جب تک میرے دم میں دم ہے میں ہمیشہ اس خیال کی شدید مخالفت کرتا رہوں گا کہ ہندوستان سے مسلمانوں کو نکال دیا جائے۔ یہ خیال سرسریغوبے مودہ اور پانگل پن پر مبنی ہے اگر اس عمل کو کیا تو ہندو دھرم ہمیشہ کے لئے مٹ جائیگا۔

گاندھی جی نے ایک مقامی جندو جارا کا ذکر کیا جس نے ہندوستان کے مسلمانوں کو دہلی سے نکال دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ گاندھی جی نے کہا: یہ مطالبہ قومی خود کشی کے مترادف ہے میں ایران میں کہ یہ مطالبہ کرنے والا انجرا یا بھنگ کس طرح چل دیا ہے۔ یہ درست ہے کہ پریس کو آزادی حاصل ہونی چاہئے۔ لیکن پریس کی آزادی کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اسے ڈسٹرپشن کے علم اوارت دی جائے۔

تکا دہی جی نے اس مسئلے میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اس کے خیالات رکھنے والے لوگ
ہندوستان کو اور اپنے مذہب کو دنیا کی نظروں میں ذلیل اور دوسا کر رہے ہیں۔ میں سنانوں سے
بھی پہل کرنا ہوں کہ چلے ہندو اور سکھ انہیں جان سے مار دیں، مجھے بھی وہ ایسی انجی بھولوں سے
جانے کا خیال اپنے دل میں نہ لائیں۔ صرف اسی طریق سے وہ باعزت زندگی گزار سکتے
ہیں۔ میں یہ نہیں چاہتا کہ کوئی کٹر مائی میں پہاڑ کی نیوں کو دیکھ کر... ان کے گھروں میں واپس
لا جائے۔ مکمل سے توبہ جاسا ہوں کہ وہ ہندو اور سکھ جاسی اور دنیا کی نیوں کا اعتماد
حاصل کر کے انہیں اپنے گھروں میں بلانے کا کام کریں اور ان کا خوف دور کرنے کی کوشش کریں۔

صدر کانگریس کی گورنر جنرل پاکستان سے ملاقات

امن و امان قائم کرنے کے ذرائع پر غور و خوض

کراچی ۲۲ ستمبر کل شام اچھریر کر پلائی صدر رکانگندس نے قائد اعظم مسٹر محمد علی جناح سے کونفرنٹ ہاؤس میں ملاقات کی جو ایک گھنٹہ تک جاری رہی ملاقات کے بعد ایک سرکاری بیان جاری کیا گیا جس میں بتایا گیا کہ اس ملاقات میں پاکستان اور ہندوستان دونوں حکومتوں کی طرف دارانہ حالت پر دستوں کی طرح کھلے دل سے بات چیت کی گئی اور ان تدابیر پر غور کیا گیا جن سے دونوں حکومتوں میں امن و امان قائم ہو سکے صدر رکانگندس نے مقامی ہندوؤں کی بعض مشکلات پیش کیں۔ قائد اعظم مسٹر محمد علی جناح نے انہیں یقین دلایا کہ وہ ان مشکلات کو دور کرنے کی کوشش کریں گے۔ اس ضمن میں آپ نے یہ خواہش ظاہر کی کہ ہندوستان میں رہنے والے مسلمانوں کو ان پیام میں جن میں مسلمانوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اگر انہیں دور کرنے کے لئے مناسب کوشش کی جائے تو یہ پاکستان کی اقلیتوں کی حفاظت کے لئے بہت مفید ثابت ہوگا۔

آگرہ مچھڑا میرٹھ وغیرہ میں بھی فساد شروع ہو گیا

نئی دہلی، ہندوستان کے ایک نوجوان لکھنے والے نے بتایا کہ گڑھ میرٹھ اور بجنور میں فرقہ وارانہ فساد کے آثار ظاہر ہو رہے ہیں۔ لیکن حالات قابل مین میں رد و عمل کھنکھانے والے ہیں۔

ملکت کے حدود

ملکیتہ ۲۰۔ تہو سر رہا تھ کر جی اکر کٹوا فکرتہ
کار پر دیشن نے کل رات ملکیتہ سے ایک بڑا بولساٹ
تقریب سے تیار دے ملکیتہ کی، بادی ۶ لاکھ افراد اور رقبہ
چالیس سو میل تک محمد کرد پیدا چاہئے اور باقی ماندہ
آبادی کو چالیس سو اس اور ستر میل دور مصنفات تک
بھیلا دینا چاہئے۔ اس کا لازمی نتیجہ نیکے حکاکر شہرین
کی حالت اچھی ہو جائیگی اور کار پر دیشن صفائی کا دھما
بھی بھی طرح رکے سکے

مشرقی پنجاب کی وکانوں اور جاہلوں اور

حکومت نے قبضہ شروع کر دیا
 نخلہ، جرنیر شرقی پنجاب نے ان دو کالوں
 اور جائیدادوں پر قبضہ کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ جو لوگ
 چھوڑتے ہیں اس سے مطابق ناجائز قبضہ شدہ
 ملک کو اپنا پر حق مت قبضہ کر کے قفل بنگار ہی ہے اور
 سرپرکردہ سیٹھ بھرتہ وغیرہ تیار کرنا جاری ہے۔
 قریباً نصف مکانوں اور دو کالوں جن پر ناجائز قبضہ
 کر لیا گیا تھا۔ ان سے ناجائز قبضوں کو نکالاجائے گا

پیر حیات کی تشریف کی تفسیر

پشاور ہمارے سربراہ چنگی نگر نے ایک تقریر میں
سرحد کے باشندوں سے اپیل کی کہ کوہاناج کے
قبیلوں کو جلد غریباں کے ہاتھ بیچ دیں۔ تاکہ غریباں کی
تعمیر و ترقی ہو سکے۔
اب انسانی وزارت سے غریباں کی وزارت ہے
اور مہر مہر طریق سے غریباں کو دیکھا جاتا ہے تاکہ
سرمایہ کاروں کو ان میں وزارت ہو سکے تاکہ وہ کرن اور
چاہاں تک ان سے ہر شے جو ہر نامور و دیں یا کوئی
یہاں ہی بھولوں سے خلافت ہے۔ پھر ہر بازار کے
خلافت وزارت سخت سے سخت قدم اٹھانے ہیں
جیسا کہ نہیں کرے گی۔

ہندوستانی زعماء شرقی پنجاب میں

نئی دہلی ۲۲ ستمبر میل ہندوستان کے گورنر جنرل
لارڈ مونت بیٹن نے گورنمنٹ آف انڈیا کے وزیر
اور فوجی حکام کے ہمارے مشرقی پنجاب کے فساد زدہ
علاقہ کا یہ رپورٹ دیا۔ دورہ کیا۔ دورہ کرنے والوں میں
ایڈمیٹریٹ جی بیٹن، چیفٹ جی ہارنل، ہنرورسوار
ولیم جی بیٹن، ولارڈ آف اسٹارڈینڈرستان کے کمانڈر
انچیف جی بیٹن تھے۔ جاسپ دی پیچھے کے بعض حالات نہرو
سرواڈ میں راج کاری نہر کو مسوارا بلدیہ کو سکھ اور مولانا
ابو سکھم زاد پنجاب کی صورت حال کے متعلق یاد بھی
تیار کیا تھا۔